قرآن کا سبق - 13c: ایمان لاؤ! (البقرۃ:91-92)

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے جھوٹ اور دھوکے کو بے نقاب کر دیا۔
- بنی اسرائیل نے کہا کہ وہ صرف ان کی جانب بھیجے گئے رسولوں پر ایمان لائیں گے؛ مگر اپنی جانب بھیجے گئے نبیوں کی بھی انہوں نے نافرمانی کی اور ان میں سے کچھ کو قتل کر دیا۔

تلاوت و تشریح:

وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	اٰمِنُوْا	بِمَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ
اور جب	کہا جاتا ہے	ان سے:	ایمان لاؤ	اس پر جو	نازل کیا اللہ نے

قَالُوْا	نُؤْمِنُ	بِمَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	وَيَكْفُرُوْنَ
(تو) وہ کہتے ہیں:	ہم ایمان لاتے ہیں	اس پر جو	نازل کیا گیا	ہم پر،	اور وہ انکار کرتے ہیں

بِمَا	وَرَآءَهٗ	وَهُوَ	الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا
اس سے جو	اس کے علاوہ ہے؛ ①	حالانکہ وہ	حق ہے	تصدیق کرنے والا	اس کی جو

مَعَهُمْ	قُلْ	فَلِمَ	تَقْتُلُوْنَ	اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ	مِنْ قَبْلُ
ان کے پاس ہے، ②	کہہ دیجیے:	سو کیوں	تم قتل کرتے رہے	اللہ کے نبیوں کو	اس سے پہلے

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (91)	وَلَقَدْ	جَآءَكُمْ مُّوْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ
اگر	تم ہو	مؤمن۔ ③	اور البتہ تحقیق	آئے تمہارے پاس موسیٰ علیہ السلام	کھلی نشانیوں کے ساتھ،

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ	الْعِجْلَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَاَنْتُمْ	ظٰلِمُوْنَ (92)
پھر تم نے بنالیا	بچھڑے کو (معبود)	اس کے بعد،	اور تم	ظالم ہو۔

① جب بھی بنی اسرائیل کو قرآن پر ایمان لانے کے لیے کہا جاتا تو وہ کہتے کہ ہم تو صرف تورات پر ایمان لاتے ہیں اور دوسری تمام چیزوں کا انکار کرتے ہیں۔

② حالانکہ خود تورات پر ایمان لانا ان سے اس بات کا مطالبہ کرتا ہے کہ وہ قرآن پر بھی ایمان لائیں، کیوں کہ:

1. تورات میں بتایا گیا ہے کہ حضرت محمد ﷺ آنے والے ہیں۔ آپ ﷺ کی آمد اور قرآن اس بات کا ثبوت ہے کہ تورات سچی کتاب ہے۔
2. قرآن تورات کے سچے ہونے کی تصدیق کرتا ہے کہ تورات بھی اللہ ہی کی کتاب ہے۔

- انہوں نے ایمان لانے کا دعویٰ تو کیا لیکن قرآن بتا رہا ہے سچائی کچھ اور ہے۔ وہ اتنے بے رحم تھے کہ انہوں نے نبیوں کو قتل کر دیا۔ انہوں نے شمار معجزے دیکھے جن میں سے ایک فرعون کے لشکر سے نجات ملنا تھا، پھر بھی حضرت موسیٰ علیہ السلام کی غیر موجودگی میں انہوں نے بچھڑے کی پوجا شروع کر دی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام ان کے بڑے محسن تھے لیکن اس کے باوجود انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بہت ساری جگہوں پر نافرمانی کی۔

3 اللہ تعالیٰ ان سے سوال کر رہا ہے کہ کیا تمہارا ایمان کہتا ہے کہ تم نبیوں کو قتل کرو یا بچھڑے کی عبادت کرو؟ سچ تو یہ ہے کہ تم ظالموں میں سے ہو۔

حدیث: حضرت عمرؓ ایک طویل حدیث میں نقل کرتے ہیں کہ پھر اس شخص (حضرت جبریل علیہ السلام) نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا: مجھ کو بتائیے ایمان کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر، اس کے رسولوں پر اور آخرت کے دن پر ایمان لاؤ، اور اس بات پر ایمان لاؤ کہ تقدیر میں جو ہے - بُرا اور اچھا - سب اللہ پاک کی طرف سے ہے“۔ (مسلم:8)

تصور و احساس: تصور کیجیے کہ یہود کا ایمان کتنا کمزور تھا! اتنے سارے معجزات دیکھنے کے باوجود موقع ملتے ہی وہ بچھڑے کی پوجا کرنے لگے۔

غور و فکر:

- یہودیوں نے نبی کریم ﷺ کی دعوت کا یہ کہتے ہوئے انکار کر دیا کہ وہ صرف تورات پر ایمان لائیں گے۔ اللہ تعالیٰ بتا رہا ہے کہ اگر تم تورات کے سچے ماننے والے ہوتے تو تم نبیوں کو قتل نہیں کرتے اور نہ ہی بچھڑے کی عبادت کرتے۔

دعا: اے اللہ! قرآن پر پختہ ایمان رکھنے میں اور اس پر اخلاص کے ساتھ عمل کرنے میں میری مدد فرما۔

احتساب: کیا ہم اللہ کے احکام پر عمل کرتے ہیں یا پھر ہم دین کا حصہ سمجھ کر اپنے معاشرہ کی یا رسم و رواج کی پیروی کرتے ہیں؟

پلان: ان شاء اللہ! میں حق بات کو قبول کروں گا چاہے کہنے والا کوئی بھی ہو۔

اسماء وافعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
نَبِيّ	أَنْبِيَاء	نبی
بَيِّنَة	بَيِّنَات	واضح دلیل
عِجْل	عُجُوْل	بچھڑا

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

کوڈ	مادہ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
ض	ظ ل م	ظَلَمَ	يَظْلِمُ	اِظْلِمْ	ظَالِم	مَظْلُوْم	ظُلْم	ظلم کرنا
ضل	ح ق ق	حَقَّ	يَحِقُّ	اِحْقِقْ	حَقِيْق	–	حَقّ	ثابت ہونا
زا	ج ي أ	جَاءَ	يَجِيْءُ	جِئْ	جَاءٍ	–	مَجِيْئَة	آنا
علا+	ص د ق	صَدَّقَ	يُصَدِّقُ	صَدِّقْ	مُصَدِّق	مُصَدَّق	تَصْدِيْق	تصدیق کرنا
اِخـ+	أ خ ذ	اِتَّخَذَ	يَتَّخِذُ	اِتَّخِذْ	مُتَّخِذ	مُتَّخَذ	اِتِّخَاذ	بنانا

مشقی سوالات

1 بنی اسرائیل قرآن مجید پر ایمان کیوں نہیں لائے تھے؟ اس کے لیے ان کے پاس کیا وجہ تھی؟

2 اللہ تعالیٰ نے کیسے ان کے جھوٹ کو بے نقاب فرمایا؟

3 اوپر آیت میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا جو واقعہ ذکر کیا گیا ہے اس واقعے کو تفصیل سے بتائیے۔

کلاس پروجیکٹ: آیت: 92 میں آپ نے پڑھا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے جو نشانیاں دی تھیں ان کا ایک چارٹ بنائیے۔